الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name	: **muhammad umar**	Serial No	: **19680**
Address	: **FSD**	Date	: **7/5/2013**
Subject	: **NAMAZ**	Contact No:	
Writer	: هریدان	Email	:

SIR, ME Umrah ke lye Ramazan me gya ta.Aur Imam ne waha (watar)k namaz me phele do(2) raqt k bad salam phera. pir aik(1) rakat pher kar salam pher dya.Me hanfe ho aur me akele teen(3) rakat water pharta ta aur me is bar pir Ramazan me ja raha ho mere lye kya karna chye.Aur wo nemaze janaza be aik(1) salam ke sat pherte hai?

میں عمرہ کیلئے رمضان میں گیا تھا۔ اور امام نے وہاں وتر کی نماز میں پہلے دو (۲) رکعات کے بعد سلام پھیرا۔ پھر ایک (۱) رکعت پڑھ کر سلام پھیر دیا۔ میں حنفی ہوں اور میں اکیلا تین (۳) رکعات وتر پڑھتا تھا اور میں اس بار پھر رمضان میں جارہا ہوں میرے لیے کیا کرنا چاہیئے۔ اور وہ نماز جنازہ بھی ایک سلام کے ساتھ پڑھتے ہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً

حرمین شریفین کے ائمہ وتر میں چونکہ دو ۲ رکعت کے بعد سلام پھیر دیتے ہیں اس لیئے حنفی المسلک لوگوں کی نماز ان کی اقتداء میں درست نہیں ہوتی ان کو علیحدہ اپنی تین رکعت وتر ایک سلام کے ساتھ پڑھنا لازم ہے جبکہ جنازہ کی نماز ان ائمہ کی اقتداء میں بلاکراہت ادا ہوجاتی ہے اگرچہ وہ ایک سلام کے ساتھ ہی کیوں نہ ہو۔

فی البحر الرائق: وظہر بہذا أنّ المذہب الصّحیح الإقتداء بالشافعی فی الوتر إن لم یسلم علی رأس الرکعتین وعدمها إن سلّم. (ج: ۲ ص ۳۹-۴۰)۔

فی الدر المختار: وصحّ الإقتداء فیه بشافعی مثلاً (لم یفصله بسلام لا إن فصله (علی الأصحّ فیهما) للإتحاد وإن اختلف الاعتقاد إلخ (۲ ص ۷-۸)۔

وفی رد المحتار: تحت (قوله: الاصحّ فیهما ای فی جواز أصل الاقتدا- فیه بشافعی وفی إشتراط عدم فصله خلافاً لما فی الإرشاد من أنّه لا یجوز أصلاً بإجماع أصحابنا۔ إلخ (۲ ص ۷-۸) —

فی الدر المختار: (ورکنها) شیئان (التکبیرات) الأربع فالأولی رکن أیضاً لا شرط فلذا لم یجز بناء أخری علیها (والقیام) فلم تجز قاعداً بلا عذر (وسنتها) ثلاثة (التمهید والثناء والدعاء فیها إلخ (۲ ص ۲۰۹) —

واللّٰه اعلم بالصّواب

هریدان

دار الإفتاء الجامعة البنوریة العالمیة کراتشی ۱۶/۱۲

۱۱ ربیع الثانی ۱۴۳۵ ھ

الجواب صحیح
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۱ ربیع الثانی ۱۴۳۵

الجواب صحیح
بندہ نادر جان
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۱/۴/۱۴۳۵ھ

دار الافتاء
۱۹۶۸۰
۱۲/۴/۱۴۳۵

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

13/2/16